4

نظمیں



مورنی

مورنی او مورنی یہ بتلاؤ مورنی
مور بے چارے سے تم نے کٹی کیوں کر لی
مور بے چارہ سیدھا سادا
بھولا بھالا پیارا پیارا
اُس نے بگاڑا تیرا کیا ہے
آخر یہ تو مجھ کو بتا
اُس کے سَر پہ تاج ہے
باغوں میں [illegible] راج ہے
لڑنا بُری بات ہے جا مور کو منا
مورنی او مورنی



ریل گاڑی

اسٹیشن پہ آئی
اسٹیشن پہ ٹھہری
اسٹیشن سے نکلی
مری ریل گاڑی

گھمائی جو چابی بڑے پل پہ پہنچی
دکھائی جو جھنڈی بڑے پل پہ دوڑی
بجائی جو سیٹی بڑے پل سے گزری
چلی ریل گاڑی بڑی ریل گاڑی



دادی امّاں



دادی امّاں کہتی ہیں
چاند پہ پریاں رہتی ہیں
روز اُتر کر آتی ہیں
اپنے پَر پھیلاتی ہیں
آج رات میں نہ سوؤں گی
چاند پہ پریاں دیکھوں گی

جُگنو

سُناؤں تمہیں بات اِک رات کی
کہ وہ رات اندھیری تھی برسات کی
جگنوں کے چمکنے سے تھا اِک سماں
ہوا میں اُڑیں جیسے چنگاریاں
چمکتا اِک کیڑا جو پایا مجھے
تو دامن میں جھٹ پٹ چھپایا اُسے



گرمی

جب گرمی آجائے گی
ناک چنے چبوائے گی
سُورج سَر پہ آئے گا
پرچھائیں چھپ جائے گی
دُھوپ میں چلنے پھرنے سے
دیکھنا لُو لگ جائے گی
برف بنے گی کثرت سے
گھر گھر بِکنے آئے گی
شربت اور فالودے سے
دل کی کلی کِھل جائے گی



کبوتر

غُوں غُوں غُٹر غُوں
کرتے ہیں میرے سارے کبوتر

گردن اُٹھا کے
دُم کو پھلا کے
پنکھا بنا کے
جب ہوں یہ چلتے
لگتے ہیں کتنے
پیارے کبوتر



ہمارا عزم ہر گھر لائبریری

اس سلسلے کی دیگر کُتب









CHILDREN PUBLICATIONS®
14, Tariq Plaza, Nazimabad #4, Karachi, Pakistan.
Ph: 36623489, Fax: 36608879. Cell: 03009292426
E-mail: childrenpublications786@gmail.com
CHILDREN'S BOOK FAIR.

REF: NAZMAIN 4 - 789 - 93
Rs. 40/=